سوال

(980) مسافر آدمی کتنے دن تک قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر آدمی کتنے دن تک قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں قصر کے لیے کوئی دن مقرر نہیں۔ جب تک آدمی مسافر ہے قصر کر سکتا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں:

'أَجمَعَ أَہلُ العِلمِ أَنَّ لِلمُسَافِرِ أَن یَّقصُرَ مَا لَم یَجمَع اِقَامَةً، وَاِن أَتَی عَلَیہِ سِنُون' (سنن ترمذی، باب ما جاء فی کم تُقصَرُ الصَّلَاةُ، رقم: ۵۴۸)

''اہلِ علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ مسافر آدمی جب تک اقامت کی نیت نہ کرے، وہ قصر کر سکتا ہے، اگرچہ اس پر کئی سال گزر جائیں۔''

تاہم اگر اس کی نیت کسی ایک جگہ چار دن سے زیادہ ٹھہرنے کی ہے تو وہ نماز پوری پڑھے گا۔ کیونکہ ''حجة الوداع'' کے موقع پر نبی ﷺ سے یہی مدت ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 796

محدث فتویٰ